36769-جب طواف وداع کرے تو اسے اپنی عادت کے مطابق ہی چلنا چاہیئے الٹے پاؤں ہو کر منہ کعبہ کی طرف کر کے نہ چلے

سوال

بعض حجاج کرام طواف وداع کرنے کے بعد کعبہ کی طرف پیٹھ کر کے نہیں چلتے بلکہ وہ الٹے پاؤں اپنا منہ کعبہ کی جانب کر کے مسجد سے نکلتے ہیں تو کیا ایسا کرنا سنت ہے ؟

پسندیدہ جواب

یہ فعل سنت نہیں بلکہ یہ بدعات میں سے ہے ، اور جو لوگ ایسا کرتے ہیں اور ان کا گمان یہ ہوتا ہے کہ وہ کعبہ کی تعظیم کر رہے ہیں ، اگر واقعی یہ حقیقت ہوتی تو پھر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کے صحابہ کرام یہ کام سب لوگوں سے پہلے اور زیادہ بہتر انداز میں کرنے والے ہوتے ، لیکن ان سب سے اس بارے میں کچھ بھی منقول نہیں ۔

شیخ ابن باز رحمہ اللہ کہتے ہیں :

جب حاجی بیت اللہ کا طواف وداع کر کے فارغ ہو اور مسجد سے نکلنا چاہے تو وہ سیدھا چلتا ہوا ہی باہر نکلے ، اس کیلئے الٹے پاؤں چلنا مناسب نہیں ، اس لیے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ کرام سے یہ منقول ہے ، بلکہ یہ ایجاد کردہ بدعات میں سے ہے ، اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(جس نے بھی کوئی ایسا عمل کیا جس پر ہمارا حکم نہیں ہے تو وہ عمل مردود ہے) مسلم (1718)

اور ایک حدیث میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(تم نئے نئے ایجاد شدہ کاموں سے اجتناب کرو کیونکہ (دین میں) ہر نیا کام بدعت ہے اور ہر بدعت گمراہی ہے) ابو داود (4607) البانی نے صحیح ابو داود میں اسے صحیح قرار دیا ہے ۔

ہم اللہ تعالی سے دعا گو ہیں کہ وہ ہمیں اپنے دین پر ثابت قدم رکھے اور ہر اس چیز سے سلامت رکھے جو دین کی مخالف ہے ، یقینا اللہ تعالی بڑی جود سخا کا مالک ہے ۔ اھ

اور شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ طواف وداع میں بعض لوگوں کی غلطیاں شمار کرتے ہوئے کہتے ہیں :

"وہ طواف وداع کے بعد مسجد حرام سے الٹے پاؤں باہر نکلتے ہیں اُن کا گمان ہوتا ہے کہ وہ کعبہ کی تعظیم کر رہے ہیں ، حالانکہ یہ خلاف سنت ہے بلکہ یہ ان بدعات میں شامل ہے جس سے ہمیں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بچنے کا کہا ہے اور اس بارے میں آپ نے فرمایا : (ہر بدعت گمراہی ہے)

اور بدعت یہ ہے کہ : ہر وہ چیز جو عقیدہ یا عبادت میں ایجاد کر لی جائے جو اس کے خلاف ہو جس پر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے خلفاء راشدین تھے اسے بدعت کہا جاتا ہے ۔

تو کیا الٹے پاؤں چل کر جانے والا شخص یہ خیال کرتا ہے کہ وہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے بھی زیادہ کعبہ کی تعظیم کرتا ہے ، یا اسکا خیال ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کا علم ہی نہیں تھا کہ ایسا کرنے میں کعبہ کی تعظیم ہے اور نہ ہی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے خلفاء کو اس کا علم تھا ؟ !! اھ دیکھیں : مناسک الحج والعمرۃ صفحہ (135).

فتاوی الشیخ ابن باز (16/98).